TETHYAN COPPER COMPANY

اسلام آباد، 18 نومبر 2011: ٹیتھیان کاپر کمپنی (ٹی سی سی) نے حکومت بلوچستان کی طرف سے ریکوڈک کے تانبے اور سونے کے قدرتی ذخائر پر کام کرنے کے لئے کان کنی کے دی جانے والی درخواست کے مسترد کئے جانے کے فیصلے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹی سی سی نے اگست 2010ء میں فزیبلٹی اسٹڈی جمع کرانے کے بعد فروری 2010ء میں EL5 ایریا کے لئے کان کنی کا لائسنس لینے کے لئے درخواست جمع کرائی تھی ۔بلوچستان کی صوبائی حکومت نے مسئلے کے حل کے لئے ملاقات کی متعدد درخواستوں کا خاطر خواہ جواب نہ دیا جبکہ ٹی سی سی نے مسئلے کے حل کیلئے مذاکرات کی راہ اپنانے کو ترجیح دی ہے۔ رجیکشن نوٹس میں نہ تو ٹی سی سی کی طرف سے جواب دائر کی گئی تفصیلات پر بات کی گئی ہے اور نہ اس میں 21 ستمبر کے نوٹس میں بیان شدہ موقف کا جواب دیا گیا ہے۔ لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے مائنگ لائسنس جاری کرنے سے انکار سے نہ صرف یہ کہ TCC اپنے حق سے محروم ہوگئی ہے بلکہ اس سے بلوچستان منرل رولز 2002ء، چاغی ہلز، ایکسلوریشن ، جوائنٹ وینچر ایگریمنٹ CHEJVA اور پاکستانی قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے، ٹی سی سی کو پختہ یقین ہے کہ ریکوڈک پراجیکٹ سے بلوچستان کی کان کنی کی صنعت کو جدید اور شفاف بنانے میں مدد ملے گی اور بیرونی سرمایہ کاری سے مقامی اور پاکستان کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور 56 سال تک ریونیو حاصل ہوگا، ٹی سی سی کے سی ای او ٹم لائیو سے نے کہا ہے کہ ہم یہ وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے سب کام آج تک بلوچستان منرل رولز 2002 کے دائرے کے اندر ہیں اور ہم اس پر صوبائی حکومت سے بات چیت کے مواقع کا خیر مقدم کرینگے۔ اس نوعیت کے منصوبے سے ممکنہ طور پر کان کنی کے شعبے میں بہتر آغاز ہوسکتا ہے اور قدرتی ذخائر تلاش اور کان کنی کے شعبے میں مزید سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے۔ ٹیتھیان ریکوڈک کان پر کام کرتے ہوئے ماحولیات، لیبر، صحت اور سیفٹی کے حوالے سے بین الاقوامی معیار کے اصولوں پر کاربند ہے۔

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

☆☆☆☆☆